



شام کے افکار

1

# شام کے اذکار



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسِیْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِکَتَكَ  
وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنْتَ اِلٰهُ لَا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ  
لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

اے اللہ! میں نے شام کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور یقیناً محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں

چار مرتبہ حسن، سنن ابی داود (5069)، سنن ترمذی (3501)

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَ  
اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ شام کی، تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے

اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (5068)، سنن ترمذی (3391)، سنن ابن ماجہ (3868)



# شام کے اذکار



اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ  
كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكُهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا  
اَوْ اَجْرَهُ اِلٰى مُسْلِمٍ

اے اللہ! اے غائب و حاضر کو جاننے والے، اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنانے والے،  
اے ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں اپنے نفس  
کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ  
میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کی طرف اسے کھینچ کر لاؤں

صحیح، سنن ابی داود (5067)، سنن ترمذی (3392)

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہوا

تین مرتبہ

اسنادہ حسن، سنن ابی داود (5072)، سنن ترمذی (3389)،

مسند احمد (337/4) 18967

# شام کے اذکار



﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ط لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے، جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے، لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اسی کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے

آیۃ الکرسی، سورۃ البقرۃ: 255 صحیح بخاری (2311)

﴿حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾

میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے

(سات مرتبہ)

اسنادہ حسن، سنن ابی داود (5081)



# شام کے اذکار



اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابِ  
فِي الْقَبْرِ

ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ) نے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس رات کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی، اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں

# شام کے اذکار



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایْ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ  
اَسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَامِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ  
وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمَیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاعُوْذُ  
بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ  
سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ!  
میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن دے، اے اللہ! میرے سامنے  
سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور  
میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں

اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (5074)، سنن ابن ماجہ (3871)، سنن نسائی (5531) ببعض الاختلاف

100 مرتبہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے

صحیح مسلم (2692)



# شام کے اذکار



اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ  
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ  
عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذُنُوبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد و وعدے پر کاربند ہوں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں مجھے اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار ہے اور مجھے اپنے گناہ کا اقرار ہے تو مجھے معاف کر دے یقیناً تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں (سید الاستغفار)

صحیح بخاری (6306)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى  
نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا ہوں، میری مکمل حالت درست فرما دے، اور مجھے لمحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر

اسنادہ حسن، المستدرک للحاکم (1/545 ح 2000)

# شام کے اذکار



اَمْسَيْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى مِلَّةِ اَبَيْنَا اِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

ہم نے شام کی فطرت اسلام ، کلمہ اخلاص ، اپنے نبی محمد (ﷺ) کے دین اور اپنے والد ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین سے نہیں تھے

اسنادہ حسن، مسند احمد ( 4/306، 4/406-407، 15359ح)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اُسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ  
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

تین مرتبہ

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی چیز نقصان دے سکتی ہے ، اور وہ سننے والا ، جاننے والا ہے

صحیح، سنن ابی داود (5088) ، سنن ترمذی (3388) ، سنن ابن ماجہ (3869)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس مخلوق کے شر سے جو اس نے پیدا کی

(اللہ کی پناہ) میں آتا ہوں

تین مرتبہ

صحیح مسلم (2708)



# شام کے اذکار



عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے صبح و شام تین تین مرتبہ یہ (سورتیں) پڑھنے کی تلقین فرمائی:

تین مرتبہ

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ..... آخر تک

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ..... آخر تک

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ..... آخر تک

(صحیح ترمذی: 2829)